SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release

January 8, 2018

For immediate release

ایس ای سی پی نے پبلک آفرنگ ریگولیشن 2017 میں ترامیم متعارف کروادیں

اسلام آباد(جنوری 8) سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے سٹاک مارکیٹ کے تمام سٹیک ہولڈروں سے مشاورت کے بعد پبلک آفرنگ ریگولسٹن 2017 میں ترامیم متعارف کروادیں ہیں۔ ریگولیشن میں ترامیم کو ایس آر او ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر جاری کر دیا گیا ہے۔ پبلک آفرنگ ریگولیشنز میں ترامیم کا مقصد سٹاک مارکیٹ میں کمپنیوں کی لسٹنگ کو معیاری بنانا اور بک بلڈنگ کے عمل میں شفافیت لانا اور زیادہ سے زیادہ سرمایہ کاروں کو راغب کرنا ہے۔

معیاری لسٹنگ کی حوصلہ افزائی اور منظوری کے عمل میں مزید شفاف بنانے کے لئے ریگولیشنز میں کچھ مطلوبات متعارف کروائی گئی ہیں۔ ان مطلوبات میں کمپنی کا کم از کم تین سال سے آپریشنل ہونا اور اس کی بنیادی کاروباری سرگرمیوں میں سے دو سال کے لئے منافع بخش ہونا ضروری ہوگا اور کمپنی کے شیئر کی بوک ویلیو اس کے شیئر کی اصل قدر سے کم نہیں ہوگی۔ علاوہ ازیں کمپنی کے سپانسرز میں پچھلے دو سالوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہونی چاہیئے۔ تاہم یہ شرائط گرین فیلڈ پراجیکٹ پر لاگو نہیں ہوں گی۔ منصفانہ قیمت کے تعین کو یقینی بنانے کے لئے بوک بلڈنگ کے عمل میں کچھ تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ مثلاً پرائس بینڈ کا تصور متعارف کروایا گیا ہے جس میں اوپر کی حد فلور پرائس کی چالیس فی صد سے زیادہ نہیں ہوگی۔ بوک بلڈنگ کے معاملے میں فلور پرائس کے مطلب ایشوئر کی طرف سے شیئر کی کم سے کم آفر پرائس ہے۔ پرائس بینڈ کا تصور بوک بلڈنگ کے طریقے کے ذریعے حقیقت پسندانہ فلور پرائس کا تعین کرنے میں ایشورز کی حوصلہ افزائی کرے گا۔ سرمایہ کاروں کی تعداد میں اضافہ کرنے کے لئے الاٹ منٹ کی بنیاد ٹائم پرائرٹی کے بجائے متناسب کردی گئی ہے۔

پبلک آفرنگ کے دوران بہتر سے بہتر قیمت کے حصول کے لئے مالی طور پر مستحکم افراد کو شامل کرنے کے لئے کم از کم بولی کی حد کو بیس لاکھ روپے سے کم کر کے دس لاکھ روپے کر دیا گیا ہے جبکہ کم سے کم مطلوب بولیوں کی تعداد کو بھی سو سے کم کر کے چالیس کر دیا گیا ہے۔ ان اقدامات سے بولی کا عمل بھی مزید شفاف ہو جائے گا۔ مزید ازاں، بک بلڈنگ کے عمل کو شفاف بنانے کے لئے، بولی دہندگان اپنی بولیوں کے حجم کو کم کر سکیں گے تاہم بولی کی کل رقم میں کوئی تبدیلی نہ ہو۔ مزید ازاں، ایشور کے ساتھ منسلک ادارہ جاتی سرمایہ کاروں دس فیصد تک مجموعی بولیاں لگا سکیں گے۔ پہلے بوک بلڈنگ کے عمل کے تحت یہ حد پانچ فیصد تھی۔ مزید، مالیاتی ادارے اور میوچل فنڈ جو کہ ایشور اور بوک رنر کے ساتھ منسلک مشیر بھی آئی پی او میں دیگر مالیاتی اداروں کی طرح سرمایہ کاری کر سکیں گے۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005